جلد ۳ | ۸ شہادت ۱۳۲۸ ھش | ۸ اپریل ۱۹۴۹ء | نمبر ۸۲

کمیشن نے ہندوستان کے ساتھ نجی طور پر جو سمجھوتہ

کیا ہے ہم اسکے پابند نہیں ــــ ابراہیم

راولپنڈی ۷ اپریل ۔ آزاد کشمیر حکومت کے صدر سردار محمد ابراہیم نے آج ایک بیان میں کہا کہ ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت نہرو نے بعض یادداشتوں کا حوالہ دیا ہے ان کا ان تجاویز میں جو کمیشن اور پاکستان حکومت کے سامنے ہوئیں کوئی تذکرہ نہیں ۔ اور کمیشن نے ہندوستان حکومت سے جو نجی تجاویز کی ہیں ۔ پاکستان ان کو ماننے کا پابند نہیں ہے ۔

اخبار احمدیہ

لاہور ۷ ماہ شہادت ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت بخار کی وجہ سے ناساز ہے ۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی سر درد کی وجہ سے تاحال ناساز ہے ۔ مزید کانوں اور آنکھوں میں بھی درد ہے احباب دعائے صحت فرمائیں ۔

محترم نواب عبداللہ خان صاحب کی علالت

محترم نواب صاحب کو بخار آج نسبتاً زیادہ رہا اور کمزوری بھی زیادہ رہی ۔ دل اور خون کے دباؤ کی حالت بدستور پہلے جیسی ہے ۔ لہذا احباب جماعت اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے خاص طور پر درخواست ہے ۔ کہ محترم نواب صاحب کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں اور اگر ممکن ہو تو اپنی اپنی جگہوں پر اجتماعی دعاؤں کا انتظام فرمادیں ۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

خاکسار مرزا منور احمد

جیل ٹریننگ سکولوں کا قیام

لاہور ۷ اپریل ۔ انسپکٹر جنرل جیلخانہ جات مغربی پنجاب نے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹوں اور وارڈروں کی جیلخانوں میں تعیناتی سے قبل انتظامی تعلیم کے لئے جیل ٹریننگ سکول قائم کرنے کے بارہ میں ایک سکیم مرتب کی ہے ۔ اس محکمہ کے ماتحت افسروں کی ٹریننگ کے لئے فی الحال کوئی باقاعدہ کورس نہیں ۔ مجوزہ سکول سے محکمہ کی انتظامی ضروریات ہی پوری نہیں ہوں گی ۔ بلکہ اس سے تعلیمات مجرمیات تعزیرات اور جرائم بالغان سے متعلق مضامین میں تربیت پانے والوں کو جیل کے انتظامی امور پر سائنٹیفک طریقہ سے عبور پانے کے لئے تعلیم حاصل ہو گی ۔ ٹریننگ حاصل کرنے والے امیدواروں کو ہر قسم کے قیدیوں کے بارہ میں تعلیم دی جائے گی اور انہیں جیل کے نظم و نسق کے سلسلہ میں علمی اور عملی تربیت دی جائیگی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹوں کے لئے چھ ماہ اور وارڈروں کیلئے چار ماہ کا تعلیمی کورس ہوگا ۔

اکونٹنٹوں کا امتحان

لاہور ۷ اپریل ۔ ستمبر ۱۲ تا ۱۷ ۱۹۴۹ء کو مغربی پنجاب کی لوکل باڈیز کے لئے اکونٹنٹوں کا امتحان ہوگا ۔ اس امتحان میں صرف لوکل باڈیز کے وہ ملازمین شریک ہوسکیں گے جو مطلوبہ کوالیفکیشن رکھتے ہوں گے اور جن کے پاس لوکل گورنمنٹ انسٹی چیوٹ لاہور کی سند ہوگی ۔

امتحان کے فارم داخلہ ڈپٹی کمشنروں اور لوکل گورنمنٹ انسٹی چیوٹ لاہور سے مل سکتے ہیں

محکمہ سول وٹرنری کے نام میں تبدیلی

لاہور ۷ اپریل ۔ ہز ایکسی لینسی گورنر مغربی پنجاب کے حکم سے محکمہ سول وٹرنری کا نام یکم اپریل ۱۹۴۹ء سے محکمہ انیمل ہسبنڈری رکھا گیا ہے

پناہ گزین کی رنگ پور میں آمد

ڈھاکہ ۷ اپریل ۔ صوبہ آسام کے ہزاروں لوگ جن کو وہاں سے نکالا جا رہا ہے ۔ مشرقی بنگال کے ضلع رنگ پور میں پہنچ گئے ہیں ۔

یونان میں کمیونسٹوں کی کامیابی

ایتھنز ۷ اپریل ۔ یونان میں کمیونسٹوں نے شدید معرکوں کے بعد سرکاری فوجوں سے جو علاقہ چھینا تھا ۔ اس کا کچھ حصہ پچھلے دنوں سرکاری فوجوں نے واپس لے لیا تھا ۔ لیکن آج کے کمیونسٹ لٹریچر میں کہا گیا ہے کہ وہ علاقہ جو سرکاری فوجوں نے ۲۰ ہزار سپاہیوں کی قربانی دے کر حاصل کیا تھا کمیونسٹ دستوں نے تین روز میں واپس لے لیا ہے ۔

یونان کے سرکاری حلقوں نے بھی اس بات کو تسلیم کر لیا ہے ۔ کہ پچھلے دنوں کمیونسٹ فوجوں نے جو زبردست حملے کئے ہیں ۔ ان سے بہت سا جانی و مالی نقصان ہوا ہے ۔

چین میں صلح کی کوئی امید نہیں

نانکنگ ۷ اپریل کمیونسٹوں اور سرکاری فوجوں کے درمیان صلح کی جو گفتگو جاری ہے اس کی کامیابی کی بہت کم امید ہے کیونکہ کمیونسٹوں کی طرف سے جو شرائط پیش کی گئی ہیں ۔ وہ اتنی کڑی ہیں ۔ کہ نیشنلسٹ اسے ماننے کے لئے کبھی تیار نہ ہوں گے ۔ پہلی شرط میں کہا گیا ہے ۔ کہ سرکاری فوجیں تمام محاذوں پر غیر مشروط طور پر ہتھیار ڈالدیں ۔ دوسری شرط میں مطالبہ کیا گیا ہے ۔ کہ نانکنگ اور شنگھائی کو کلیتہً کمیونسٹوں کے قبضہ میں دے دیا جائے ۔ ابھی تک سرکاری حلقوں کی طرف سے ان شرائط کا کوئی جواب نہیں دیا گیا ۔

صدر کشمیر کمیشن راولپنڈی پہنچ گئے

راولپنڈی ۷ اپریل کشمیر کمیشن کے صدر حکومت پاکستان کے نمائندوں سے گفت و شنید کرنے کے لئے آج راولپنڈی پہنچ گئے ۔ آج شام انہوں نے وزیر بے محکمہ میر مشتاق احمد گورمانی سے ملاقات کی ۔

گلگت میں گشتی ہسپتال

گلگت ۷ اپریل ۔ پاکستان کی انجمن صلیب احمر نے ایک گشتی ہسپتال کا انتظام کیا ہے ۔ جو ایک موٹر میں ہوگا ۔ اور ارد گرد کے دیہات میں چکر لگاتا رہے گا ۔

عوام کو حفظ ما تقدم اور بیماریوں سے بچنے کی تدابیر سے آگاہ کرنے کے لئے اشتہارات تقسیم کرنے کا بھی انتظام کیا گیا ہے ۔

وزیر اعظم کا اظہار تشکر

کراچی ۷ اپریل ۔ پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی نے جمیعتہ العلماء وزیرستان کا شکریہ ادا کیا ہے ۔ پچھلے دنوں وزیر اعظم نے پاکستان پارلیمنٹ میں جو قرارداد مقاصد پیش کی تھی ۔ جمیعتہ العلماء نے اس پر انتہائی مسرت کا اظہار کیا تھا ۔ پاکستان کے ساتھ قبائلیوں کو جو عقیدت ہے ۔ اور اسکی خاطر انہوں نے جو قربانیاں کی ہیں ۔ اور کشمیر کی اعانت کے لئے جن مشکلات کا سامنا کیا ہے ۔ ان کا بھی وزیر اعظم نے شکریہ ادا کیا ۔

فلسطینی ثالث کا بیان

بیروت ۷ اپریل ۔ کل رات اتحادی ثالث نے ایک بیان میں کہا کہ فلسطین میں اتحادی اقوام کی انجمن نے اپنا پہلا کام ختم کر لیا ہے ۔ یہود اور عرب کے درمیان جو بے مقصد لڑائی ہو رہی تھی ۔ وہ ختم ہو گئی ہے ۔ اب اسکے سامنے مستقل سمجھوتہ کرنے کا اہم کام ہے ۔ اسکے علاوہ ۹ لاکھ پناہ گزینوں کو اپنے گھروں میں آباد کرنا اور انہیں ضروری سامان مہیا کرنے کا بھی مسئلہ ہے ۔

ایڈیٹر :۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں چھپوا کر ۱۳ میکلگن روڈ لاہور سے شائع کیا ۔

روزنامہ الفضل
۸ راپریل

پاکستان میں اقلیتوں کے حقوق

آج کل بعض اخبارات میں اسلامی ریاست میں ذمیوں کے حقوق کے متعلق بہت کچھ لکھا جارہا ہے۔ چونکہ دستور ساز اسمبلی میں قرارداد مقاصد پر بحث کے دوران میں غیر مسلموں نے قرارداد کی سخت مخالفت کی تھی۔ اور اس پر اعتراضات کئے تھے کیونکہ ان کے نقطۂ نظر سے اگر پاکستان میں اسلامی شریعت کے مطابق دستور بنایا جائے گا۔ تو اقلیتوں کے حقوق پر اس کا اثر پڑیگا۔ اس لئے اس مسئلہ کا موضوع بحث ہونا اس وقت غیر معمولی نہیں ہے۔

اخبارات میں جو کچھ بھی اس ضمن میں آج تک لکھا گیا ہے۔ وہ مثالی اسلامی ریاست کے نقطۂ نظر سے لکھا گیا ہے۔ چونکہ مسلمانوں کو شروع ہی سے حکومت کرنے کا موقع حاصل رہا ہے۔ اس لئے اسلامی قانون دانوں اور فقہاء نے دوسرے ضروری مسائل کی طرح ذمیوں کے مسئلہ کے متعلق بھی سیر حاصل چھان بین کی ہے۔ اور شریعت کے مطابق ایسے اصول دریافت کرنے پر کافی توجہ صرف کی ہے۔ جس سے ذمیوں کے حقوق و فرائض کا تعین ہوتا ہے۔ اس بارے میں جو کچھ بھی تحقیقات ہوئی ہے۔ وہ ایک مثالی اسلامی سٹیٹ کے نقطۂ نظر سے ہی کی گئی ہے۔ اس لئے شریعت میں جو اصول ذمیوں کے حقوق و فرائض کے متعلق متعین کئے گئے ہیں۔ وہ ایک مثالی اسلامی سٹیٹ کی صورت میں اقلیتوں کا اسلامی اصطلاح کے مطابق ذمیوں کے لئے اتنے وسیع اور مفید ہیں۔ کہ جمہوری سے جمہوری دستور میں بھی ممکن نہیں۔

شریعت میں ذمیوں یا اقلیتوں کے حقوق کی بنیاد دو وسیع اصولوں پر رکھی گئی ہے۔ ایک تو یہ کہ ذمیوں کی حفاظت اسلامی ریاست پر فرض ہے۔ دوسرے یہ کہ ریاست کی حفاظت ذمیوں پر فرض نہیں۔ اب ظاہر ہے کہ یہ دونوں اصول ذمیوں کے ہی فائدے کیلئے ہیں پہلے اصول کے مطابق نہ صرف مسلم اکثریت سے ذمیوں کے جان و مال۔ مذہب۔ تہذیب اور تمدن کی حفاظت ہی اسلامی ریاست کا فرض منصبی ہے۔ بلکہ اس کا یہ بھی فرض ہے۔ کہ ذمیوں کی ہرشے کی حفاظت حملہ آور اور دوسرے غیر مسلموں سے بھی کرے۔ دوسرے اصول کے مطابق ان کو حملہ کی صورت میں ریاست کی حفاظت کے لئے مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ یہاں تک کہ جنگ کے ایام میں بھی جہاں حکومت مسلمانوں کی انفرادی مملوکہ اشیاء پر بالجبر قبضہ کر سکتی ہے۔ ذمیوں کی مملوکہ اشیاء کو ہاتھ بھی نہیں لگا سکتی۔ ادرنہ کے مشہور محاصرہ کے وقت اسی قسم کی صورت پیش آئی تھی۔ تمام مسلمانوں سے اناج وغیرہ لے لیا گیا تھا۔ عمال نے غلطی سے ذمیوں کا اناج وغیرہ بھی لینا چاہا لیکن قاضی شہر نے اسلامی شریعت کے مطابق فتویٰ دے دیا۔ کہ ذمیوں کا مال لینا جائز نہیں۔ اس پر جو کچھ ان سے لیا تھا۔ واپس کر دیا گیا۔ یہ ایک ایسی حکومت کا فعل ہے۔ جو در اصل پوری طرح اسلامی حکومت نہیں کہلا سکتی۔

پاکستان دستور ساز اسمبلی میں غیر مسلموں نے جو اعتراضات کئے تھے۔ وہ اس لحاظ سے بھی کئے تھے۔ کہ اسلامی شریعت غیر مسلموں کو کلیدی عہدوں کے حصول سے مانع ہے۔ یہ اعتراض اس لئے کیا گیا۔ کہ غیر مسلموں کے خیال میں دوسری حکومتوں کی طرح اسلامی ریاست کے عہدے بھی اصولاً حقوق ہیں۔ حالانکہ مثالی اسلامی حکومت میں عہدے اصولاً حقوق نہیں۔ بلکہ اصولاً فرائض میں شامل ہیں۔ کوئی مسلمان کسی عہدے پر مقرر نہیں ہو سکتا۔ جس کی وہ خود خواہش کرے۔ پھر جو معاوضہ ان فرائض کے عوض دیا جاتا ہے۔ وہ اتنا کم ہونا چاہیئے۔ کہ محض معاوضہ عہدے کی خواہش کا محرک ہی نہیں ہو سکتا۔ اسلامی سٹیٹ میں کلیدی عہدہ اتنی بڑی اور نازک ذمہ داری کا کام ہے۔ کہ اگر واقعی آج پاکستان میں مثالی اسلامی سٹیٹ [illegible] وجود میں آجائے۔ تو کوئی غیر مسلم اتنی بڑی [illegible] کے ساتھ عہدہ قبول کرنے پر رضامند ہی نہیں ہوگا۔ باوجودیکہ خلافت راشدہ کے بعد آج تک سوائے تین چار سال کی حضرت عمر بن عبد العزیزؓ کی خلافت کے صحیح اسلامی سٹیٹ معرض وجود میں نہیں آسکی۔ اور صرف خود مختار بادشاہی چلی آئی ہے۔ پھر بھی ان بادشاہوں کے اقتدار کے زمانے میں بھی ایسے واقعات کثرت سے اسلامی تاریخ میں موجود ہیں۔ جبکہ بڑے بڑے عہدے پیش کرنے پر ٹھکرا دیئے گئے۔ خود حضرت عمر بن عبد العزیز علیہ الرحمۃ نے عہدہ خلافت بڑی مشکل سے بلکہ یہ کہنا چاہیئے۔ کہ رو رو کر مجبوراً قبول کیا تھا۔

الغرض اسلامی ریاست میں عہدہ داری ایک ایسا کانٹوں سے بچھا ہوا راستہ ہے۔ جس پر ننگے پاؤں چلنا پڑتا ہے۔ اس کے مقابلہ میں ذمیوں کی زندگی ایک بہشت کی زندگی ہے۔ ایک ایسا بیمہ ہے۔ جس کے لئے ان کو کوئی زیادہ پریمیم بھی ادا نہیں کرنا پڑتا۔

لیکن سوال یہ ہے۔ کہ کیا موجودہ پاکستان میں ایسی مثالی حکومت عنقریب قائم ہو جانا ممکن ہے واقعی ناممکن کوئی شے نہیں۔ مگر آخر حالات بھی تو کوئی چیز ہوتے ہیں۔ خود اسلامی حکومت کا پرزور مطالبہ کرنے والے بھی تسلیم کرتے ہیں۔ کہ یہ ایک کٹھن اور تدریجی مرحلہ ہے۔ اور خلافت راشدہ تو جو اسلامی حکومت کا حقیقی چہرہ ہے۔ شاید ابھی صدیوں تک انجمن آرائی اور چشم مہر و مہ و انجم کو تماشائی نہ کر سکے۔

ایسی صورت میں کیا یہ ضروری نہیں ہے۔ کہ اس تدریجی دور کے لئے جو دستور حکومت پاکستان کے لئے وضع کیا جائے۔ اس کے عملی پہلوؤں پر غور کرتے وقت اقلیتوں کے حقوق و فرائض پر مثالی اسلامی حکومت کے ماحول کے مطابق غور نہ کیا جائے۔ بلکہ ان کے تعین کرنے میں بھی تدریجی ارتقائی مدارج کو مدنظر رکھا جائے۔ یہ ایک نہایت اہم سوال ہے۔ جس سے اس کمیٹی کو دوچار ہونا ہے۔ جو قرارداد مقاصد کی روشنی میں پاکستان کے دستور کی مختلف دفعات اور جزئیات پر غور [illegible]

موصی صاحبان کو امانتاً دفن کیا جائے

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

باوجود اس کے کہ بار بار یہ اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ موصی صاحبان کو "امانتاً" دفن کرنا چاہیئے۔ پھر بھی بعض دوست اس بارہ میں سستی کر بیٹھتے ہیں۔ اور موصی اصحاب کو بغیر امانت کے دفن کر دیتے ہیں۔ پس دوستوں کو اس بارہ میں دوبارہ توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ آج کل جو موصی صاحبان فوت ہوں (خصوصاً ایسے موصی صاحبان جو قادیان سے آئے ہوئے ہیں۔ کیونکہ میرے صیغہ کا تعلق صرف انہی کے ساتھ ہے۔) انہیں فوت ہونے پر ضرور "امانتاً" دفن کیا جائے۔ "امانتاً" دفن کرنے سے یہ مراد ہے۔ کہ ایک لکڑی کے مضبوط بکس میں (جو عموماً پچیس تیس روپے میں مکمل ہو جاتا ہے۔) دفن کیا جائے۔ اور اس بکس کو تی الحال ایسے طور پر قبر میں رکھا جائے۔ کہ دیمک وغیرہ لگنے کا کم سے کم خطرہ ہو۔ پھر جب ربوہ کا مرکز قائم ہو جائے گا۔ تو ایسے موصی صاحبان کو انشاء اللہ وہاں منتقل کر دیا جائے گا۔ کیونکہ وہاں عام قبرستان کے علاوہ اس غرض کے لئے ایک خاص جگہ ریزرو کر دی گئی ہے۔

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۷/۴/۴۹

پاکستان ایسوسی ایشن برائے ترقی سائنس

لاہور ۷ راپریل۔ آج ایک پریس کانفرنس میں ڈاکٹر بشیر احمد جنرل سیکرٹری پاکستان ایسوسی ایشن فار دی ایڈوانس منٹ آف سائنس نے ایسوسی ایشن مذکور کی پہلی سالانہ کانفرنس جو ۹ تا ۱۳ اپریل ۱۹۴۹ء لاہور میں منعقد ہو رہی ہے۔ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ تمام پاکستان کے مشہور و معروف سائنسدان کانفرنس میں حصہ لینے کے لئے تشریف لا رہے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ اس کانفرنس میں ملک و وطن کی بہبودی کے مسائل پر سائنس کے نقطۂ نظر سے غور و خوض کیا جائے گا۔ مغربی پنجاب کے سائنسدانوں کے علاوہ پاکستان کے دیگر مختلف علاقوں سے قریباً پچاس مشہور سائنسدان شمولیت کے لئے تشریف لا رہے ہیں۔ ان میں سے چند ایک تشریف لا چکے ہیں۔ اور باقی بھی تاریخ مقررہ تک تشریف لے آئیں گے۔ آنے والوں میں یونیورسٹیوں مرکزی حکومت۔ صوبائی حکومتوں اور متعلقہ ریاستوں کے نمائندے بھی شامل ہیں۔ آپ نے بتایا۔ کہ ایسوسی ایشن تقسیم کے معاً بعد ۱۹۴۷ء میں معرض وجود میں آئی تھی۔ اس ایسوسی ایشن کے پیش نظر سائنس کے شعبہ کی ترقی۔ کہ سائنس کے مسائل پر باہم بحث و تمحیص کے مواقع پیدا کرنا۔ سائنسی تصانیف کی طباعت سائنسی کانفرنسیں منعقد کرنا۔ عوام میں سائنس کا ذوق و شوق پیدا کرنا۔ اور ریسرچ فیلوشپ قائم کرنا ہے۔ آپ نے بتایا۔ کہ خدا کے فضل سے تمام ملک کے سائنسدانوں نے ایسوایشن کا خیر مقدم کیا ہے۔ اور ہر طرح سے امداد کا ہاتھ بڑھایا ہے۔ اس وقت لاہور اور ڈھاکہ میں دو شاخیں کام کر رہی ہیں۔ عنقریب کراچی میں بھی ایک شاخ کی ابتدا کر دی جائیگی۔ (سٹاف رپورٹر)

مقدمہ میں کامیابی کے لئے دعاء

لیگوس نائیجیریا۔ مغربی افریقہ میں مخالفین نے جماعت کے خلاف ایک مقدمہ عدالت میں دائر کیا تھا۔ جس کا نتیجہ ان کے خلاف نکلا۔ اور خدا تعالیٰ نے اپنے سلسلہ کا بول بالا کیا۔ اب مخالفین نے اس فیصلہ کے خلاف اپیل کی ہے۔ جس کی سماعت عنقریب ہونے والی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اپیل کا فیصلہ ہمارے حق میں ہو۔

(وکیل التبشیر)

دس لاکھ ٹن گندم سستے داموں پر

نئی دہلی ۷ راپریل۔ واشنگٹن میں گندم کا جو بین الاقوامی معاہدہ ہوا ہے۔ اسکی وضاحت کرتے ہوئے مرکزی وزارت خوراک کے ایک ترجمان نے بتایا۔ کہ اب ہندوستان کو ہر سال دس لاکھ ٹن گندم فراہم کرنے کا اطمینان دلا دیا گیا ہے۔ اس گندم کے لئے زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم قیمتیں مقرر کر دی گئی ہیں۔ اس طرح اناج کے درآمد کے اخراجات میں کمی ہوگی۔

(و۔ ا۔ س)

خطبہ جمعہ ۱۳

دُعائیں کرو تا وہ روک جلد دُور ہو جو تمہاری کامیابی کی راہ میں حائل ہے

جو برکات اس کے پیچھے مجھے نظر آ رہی ہیں وہ جلد تر قریب آجائیں

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۱۴ ؍جنوری ۱۹۴۹ء بمقام مسجد احمدیہ لاہور

مرتبہ۔ مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔
جیسا کہ احباب کو معلوم ہے مجھے آجکل

درد نقرس کا دورہ

ہے۔ پاؤں کی تکلیف میں اب آگے کی نسبت بہت افاقہ ہے۔ جب یہ درد اپنے زوروں پر ہوتا ہے۔ اس وقت تو پیر چارپائی سے بھی نیچے نہیں اتارا جاتا۔ بلکہ چارپائی سے نیچے اتارنا تو الگ رہا۔ چارپائی سے نیچے لٹکایا بھی نہیں جاتا۔ اس دفعہ درد کی وہ شدت تو نہیں تھی۔ جو پہلے ہوا کرتی تھی۔ صرف اتنا تھا کہ میں چل پھر نہیں سکتا تھا۔ بہر حال اس ورم میں اب افاقہ ہے۔ لیکن پاؤں میں کسی قدر یورک ایسڈ موجود ہے۔ جس کی وجہ سے چلتے وقت ایسا معلوم ہوتا ہے۔ جیسے پاؤں کے نیچے کنکری آجاتی ہے۔ میرا یہ تجربہ ہے کہ میں درد نقرس کے دورہ کے درمیان میں جب خطبہ کے لئے آتا ہوں۔ تو درد بڑھ جاتا ہے۔ آج بھی مجھے یہی ڈر تھا۔ کہ جمعہ میں آنے کی وجہ سے درد کہیں بڑھ نہ جائے۔ مگر چونکہ میں پچھلا جمعہ نہیں پڑھا سکا تھا۔ اس لئے میں نے خیال کیا کہ خطبہ کے لئے چلا جاؤں۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا۔ کہ چند منٹ کے لئے بول لینا زیادہ نہ بولنا۔ تا درد زیادہ نہ ہو جائے۔ اس لئے میں آگیا تا جمعہ کا خطبہ کر سکوں۔ اور اس طرح ثواب سے محروم نہ رہوں

میں جماعت کے احباب کو اس امر کی طرف

توجہ دلانا چاہتا ہوں

کہ جماعتوں پر بعض دن نازک آیا کرتے ہیں۔ اور بعض دن راحت کے آیا کرتے ہیں۔ جس طرح کبھی دن لمبے ہوتے ہیں۔ اور کبھی راتیں لمبی ہوتی ہیں۔ کبھی صحت کے ایام آجاتے ہیں۔ اور کبھی بیماری کے ایام آجاتے ہیں۔ اسی طرح ہمارے لئے بھی یہ دن کچھ نازک دن ہیں۔ قطع نظر اس ابتلاء کے جو مشرقی پنجاب میں تمام مسلمانوں پر آیا۔ اور بھی بعض باتیں ہیں۔ جن کا اظہار کرنا میں پسند نہیں کرتا بہر حال ہمارے لئے کچھ ابتلاء کے دن ہیں۔ اور ان ابتلاؤں کی کنجی اور اصلاح محض اللہ تعالےٰ کے ہاتھ میں ہے۔ وہی ان ابتلاؤں کو دور کر سکتا ہے۔ اور وہی ان کے بد اثر سے ہمیں محفوظ رکھ سکتا ہے میں یہ بھی دیکھتا ہوں۔ کہ ان گھبرا دینے والے دنوں کے پیچھے ہمارے لئے کچھ برکتیں بھی کھڑی ہیں۔ اور ان کے ذریعہ سے ہماری حالت کا کامیابی کی حالت سے بدل جانا ہماری حالت کا ترقی کی حالت سے بدل جانا بہت ممکن ہے اور بہت حد تک اس کی امید کی جاتی ہے۔

جیسا کہ میں احباب کو بتا چکا ہوں

ہر رات کے بعد دن

آتا ہے۔ اور ہر دن کے بعد رات آتی ہے۔ رات چلی جاتی ہے۔ تو دن آجاتا ہے۔ دن چلا جاتا ہے تو رات آجاتی ہے۔ جب تک رات چلی نہیں جائے گی۔ دن آئے گا کس طرح پس جس طرح مجھے وہ برکات نظر آ رہی ہیں۔ جو ہماری موجودہ حالت کو کامیابی اور ترقی کی حالت سے بدل سکتی ہیں۔ مجھے وہ خطرہ بھی نظر آتا ہے جو ہماری آئندہ ترقی کی ایک منزل کے درمیان واقع ہے۔ ایک منزل میں نے اس لئے کہا ہے۔ کہ ابھی ہماری جماعت کے اندر

مطالعہ کی عادت

بہت کم ہے۔ نہ قرآن کریم کے مطالعہ کی عادت ہے۔ نہ احادیث کے مطالعہ کی عادت ہے اور نہ ہی احباب روحانیات کا مطالعہ کرتے ہیں اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ جب وہ کسی بُری چیز کو دیکھتے ہیں سنتے ہیں یا اس کا مطالعہ کرتے ہیں تو وہ یوں سمجھتے ہیں کہ گویا ہم مر ہی گئے۔ اور جب کسی اچھی چیز کو دیکھتے ہیں یا سنتے ہیں۔ یا اس کا مطالعہ کرتے ہیں۔ تو وہ سمجھتے ہیں کہ گویا اب ہمیں کسی قسم کا خطرہ ہی نہیں حالانکہ قریباً انہی الفاظ میں قرآن کریم کہتا ہے کہ ایسے لوگ منافق ہوتے ہیں کوئی رنج ایسا نہیں۔ جس کے بعد خوشی نہ آئے۔ اور نہ کوئی خوشی ایسی خوشی ہے۔ جس کے بعد کوئی رنج نہ آئے۔ نہ کبھی تم یہ سمجھ سکتے ہو۔ کہ تمہاری بلائیں ہمیشہ کے لئے بلائیں ہی رہیں گی۔ اور نہ کبھی تم یہ سمجھ سکتے ہو۔ کہ تمہاری خوشیاں ہمیشہ کے لئے چلی جائیں گی۔ اور تمہیں کوئی دکھ اور تکلیف نہیں ہوگی۔ یہ دنیا

جدوجہد کی دنیا

ہے۔ یہ دنیا سعی و عمل کی دنیا ہے۔ جب تک ہم اس دنیا میں زندہ ہیں۔ خواہ ہم آسمان کے ستارے ہی کیوں نہ بن جائیں۔ اور خواہ ہم عالم صغیر کی بجائے عالم کبیر ہی کیوں نہ بن جائیں۔ مختلف اوقات میں رنج و راحت کے ادوار ہمارے ساتھ چلتے چلے جائیں گے۔ اگر ہمارے لئے راحت مقدر ہے۔ تب بھی وہ راحت رنج و مصیبت کے دوروں میں سے گزرتی ہوئی چلی جائیگی۔ رنج کے دور ضرور آئیں گے۔ اور خوشی کے دور بھی ضرور آئیں گے۔ مگر فرق صرف اتنا ہوگا۔ کہ اگر ہمارے لئے راحت مقدر ہوگی۔ تو وہ رنج و مصیبت کے دور سے اوپر ہوگی۔ اور اگر ہمارے لئے رنج اور مصیبت مقدر ہوگی۔ تو رنج اور مصیبت کا دور ہماری راحت کے دور سے نیچے ہوگا۔ مثلاً اگر ہمارے لئے موت مقدر ہو۔ اور ہمارے سینکڑوں آدمی مر جائیں۔ تو اس کے بعد ہم پر ایسا دور بھی ضرور آئیگا۔ جب ہزاروں آدمی جماعت میں داخل ہونگے۔ اور پھر اگر ہم پر ایسا دور آجاتا ہے جس میں ہمارے ہزاروں آدمی مر جاتے ہیں۔ تو اسکے بعد ہم پر ایسا دور بھی ضرور آئیگا جس میں لاکھوں آدمی ہماری جماعت میں داخل ہونگے۔ غرض اگر ہمارے لئے راحت اور زندگی مقدر ہے۔ تو اس کا یہ مطلب نہیں۔ کہ اس کے بعد ہم پر رنج اور موت کا دور نہیں آئے گا۔

رنج اور موت کا دور ضرور آئے گا۔ مگر اس کے بعد جو راحت اور زندگی کا دور آئے گا۔ وہ ہمارے لئے اس رنج اور موت کے دور سے بہت زیادہ کامیابی کا دور ہوگا۔ اسی طرح ہمارے مقابلہ میں زید اور بکر پر بھی راحت اور زندگی کا دور آتا ہے۔ مگر فرق یہ ہے۔ کہ اس راحت اور زندگی کے دور کے بعد ان پر جو

رنج اور موت کا دور

آئے گا وہ زیادہ سخت ہوگا۔ اگر اس کے بعد پھر ان پر راحت اور زندگی کا دور آئے گا۔ تو اس کے بعد آنے والا رنج اور موت کا دور ان کے لئے اور زیادہ سخت ہوگا۔ حتیٰ کہ ان کا انجام تباہی ہوگا۔ ورنہ دنیا میں نہ کوئی آدمی ایسا پیدا ہوا ہے۔ اور نہ پیدا ہوگا۔ جس نے صرف غم ہی غم دیکھا ہو۔ یا جس نے صرف راحت ہی راحت دیکھی ہو۔ اور نہ ایسی قوم پیدا ہوئی ہے اور نہ ہوگی۔ جس نے صرف غم ہی غم دیکھا ہو۔ یا صرف خوشی ہی خوشی دیکھی ہو۔

محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر بھی کامیابی اور غم کے دور آئے

جنگ بدر میں

آپ باوجود تعداد میں کم ہونے کے اور جنگی سامان مہیا نہ ہونے کے کفار کے مقابلہ میں کامیاب رہے۔ لیکن جنگ احد میں آپ کے لئے اور آپ کے ساتھیوں کے لئے رنج اور مصیبت کا دور آیا۔ اسی طرح کفار کے لئے تباہی مقدر تھی۔ جنگ بدر میں مسلمانوں کے مقابلہ میں انہیں ایسی شکست ہوئی۔ کہ وہ کسی کو مونہہ دکھانے کے قابل نہ رہے لیکن جنگ احد میں ان پر خوشی اور راحت کا دور

آیا۔ اور انہوں نے یہ اعلان کیا کہ ہمارے درمیان اور مسلمانوں کے درمیان لڑائی ڈولوں کی طرح ہے۔ کبھی ڈول مسلمانوں کے ہاتھ میں آجاتا ہے۔ اور کبھی ہمارے ہاتھ میں آجاتا ہے یعنی اگر کل مسلمان کامیاب ہوئے تھے اور ہم نے شکست کھائی تھی۔ تو آج ہم کامیاب ہوئے ہیں۔ اور مسلمانوں نے شکست کھائی ہے۔ گویا ایک موقعہ پہ اگر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پہ

راحت اور خوشی کا دور

آیا تو دوسرے موقعہ پہ آپ پہ رنج اور غم کا دور بھی آیا۔ اسی طرح ایک موقعہ پہ اگر کفار پہ رنج اور غم کا دور آیا تو دوسری جگہ پہ ان پہ خوشی اور راحت کا دور بھی آیا۔ دونوں پہ دونو دور ہی آتے۔ لیکن فرق اتنا تھا کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پہ جو رنج اور غم کا دور آیا اس کے بعد راحت اور خوشی کا آنے والا دور آپ کو پہلے دور سے بہت زیادہ اونچا لے گیا۔ لیکن کفار پہ ان کے رنج اور غم کے دور کے بعد جو خوشی اور راحت کا دور آیا وہ خوشی اور راحت اتنی نہیں تھی جتنا کہ ان کا رنج اور غم تھا۔ اور اس کے بعد رنج اور غم کا دوسرا دور انہیں اس سے بھی نیچے لے گیا۔ کفار کے لئے جنگ احد صلح حدیبیہ اور جنگ احزاب کے شروع میں خوشی کا دور آیا اور ان کے درمیان اور بھی کئی خوشی کے موقع آئے مگر اس کے بعد ان پہ جو مصیبت کے دور آئے وہ ان خوشیوں کے دوروں سے بہت زیادہ تھے اور انہوں نے کفار کو پہلے سے بھی زیادہ تباہی کے گڑھے میں گرا دیا۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پہ جنگ احد۔ جنگ احزاب کے شروع میں اور صلح حدیبیہ کے موقعہ پہ رنج اور غم کے دور آئے مگر ان کے بعد جو راحت اور خوشی کے دور آئے وہ آپ کو بہت زیادہ آگے لے جانے والے ثابت ہوئے۔ پس اگر ہمارے لئے خدا تعالٰے نے کامیابی مقدر کی ہوئی ہے۔ اور ہم جانتے ہیں کہ ہمارے لئے کامیابی مقدر ہے تو

یہ یقینی بات ہے

کہ ہماری راحت اور خوشی کا دور ہمارے دکھ اور مصیبت کے دور سے بہت بڑا ہوگا اور وہ ہمیں پہلے کی نسبت آگے ہی لے جائے گا اور اس کے بعد پھر اگر رنج اور غم کا کوئی دور آیا تو وہ ہمیں اور اوپر لے جائے گا۔ لیکن خوشی اور راحت کا ہر دور جو آتا ہے وہ اپنے ساتھ رنج اور غم بھی لاتا ہے محض اس لئے کہ ہمارے لئے خوشی مقدر ہے۔ ہمیں خوش نہیں ہونا چاہیئے معلوم نہیں کہ اس رنج اور غم کے دور میں کون کون شکار ہو جائیں جنگوں میں کئی شہید ہوتے ہیں اور کئی زخمی ہوتے ہیں۔ شاید اس دور میں کئی لوگ منافق ہو جائیں یا مرتد ہو جائیں یا وہ اتنی قربانیاں کرسکیں جتنی قربانی انہیں کرنی چاہیئے تھی۔ اور کئی لوگ برکتوں سے محروم ہو جائیں۔ اس لئے صرف یہ بات کہ ہمارے لئے خوشی مقدر ہے ہمارے لئے اطمینان کا موجب نہیں ہو سکتی۔ باوجود اس کے کہ ہمیں یہ یقین ہے کہ ہم ضرور کامیاب ہوں گے وہ رنج اور غم کا دور اپنی اہمیت کو نہیں کھو سکتا۔

"اس لئے میں احباب کو

تحریک کرتا ہوں

کہ وہ آجکل دعاؤں پہ خوب زور دیں تا خدا تعالٰے وہ دن جلد لائے جو ابھی تک رکا ہوا ہے اور وہ برکتیں جلد ملیں جو ابھی تک ہم سے پوشیدہ ہیں۔ وہ دن جب آئے گا وہ تمام برکتیں جو ہمیں ملنے والی ہیں اور ابھی تک ہم سے پوشیدہ ہیں ظاہر ہوں گی۔ اور ہر ایک شخص محسوس کرنے لگے گا کہ ہمارا قدم آگے بڑھ رہا ہے اور وہ روک جو ہمارے رستہ میں حائل ہے ہٹ جائے گی۔ جیسے ستون کے پیچھے آدمی چھپ جاتا ہے یا پہاڑ کے پیچھے جو نظارہ ہوتا ہے نظر نہیں آتا۔ اسی طرح وہ ستون اور وہ پہاڑ جو ہماری کامیابی کے رستہ میں روک ہے ہٹ جائیگا میں تفصیل کو بیان کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں لیکن میں ان علوم کی وجہ سے جو اللہ تعالٰے نے مجھ پہ کھولے ہیں یہ جانتا ہوں کہ یہ ابتلاء کا دور جو آرہا ہے خواہ کتنا بڑا ہی کیوں نہ ہو اس کے بعد

آنے والی خوشی

جو ہمارے لئے مقدر ہے اس سے بھی بڑی ہوگی۔ اور وہ اتنی بڑی ہوگی کہ اگر وہ پہ ظاہر ہو جائے تو ہنستے ہنستے اس کی [illegible] جائے۔ یا رونے رونے اس کی جان نکل جائے تمہیں یہ غیب معلوم نہیں۔ تم موجودہ حالات کو اور آئندہ کے آثار کو معمولی حادثات سمجھتے ہو۔ لیکن میں جانتا ہوں کہ وہ کتنے اہم ہیں۔ تم زنجیر کو نہیں دیکھتے کڑی کو دیکھتے ہو اور کڑی دل پہ اتنا اثر نہیں کرتی جتنا اثر زنجیر کرتی ہے۔ زنجیر موجود ہے مگر اسے میں ہی جانتا ہوں جس پہ اللہ تعالٰے نے اس کا علم کھولا ہے یا وہ لوگ جانتے ہیں جن کو خدا تعالٰے نے اسکا علم دیا ہے۔ تم ہر کڑی میں سے گزرتے ہوئے صرف اس کڑی کی طرف دیکھتے ہو۔ اگر وہ کڑی دکھ کی ہوتی ہے تو دکھ محسوس کرتے ہو اور اگر وہ خوشی کی ہوتی ہے تو تم خوشی محسوس کرتے ہو۔ اور اگر وہ کڑی پردہ غیب کی ہوتی ہے تو تم کچھ بھی محسوس نہیں کرتے جیسے لکڑی دریا میں بہتی جاتی ہے اور وہ اپنے دائیں بائیں کو نہیں دیکھتی لیکن تم

دعائیں کرو

تا وہ روک جو تمہاری کامیابی کے رستہ میں حائل ہے دور ہو جائے اور اس کے پیچھے جو برکات مجھے نظر آرہی ہیں انہیں اللہ تعالےٰ جلد تر قریب لائے تا ہمارا قدم آگے کی طرف بڑھ کر ایک ایسے مقام پر پہنچ جائے کہ دنیا ہمارے انجام کو دور نزدیک ہو وہ جیسے دنیا اور دیکھ سکے جس طرح کہ وہ اب دیکھ رہی ہے"

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر

۹۔ سادگی

مرتبہ۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب

حضرت مولانا صاحب جب جموں میں ملازم تھے تو شاہی طبیب تھے۔ ہزار روپیہ ماہوار تنخواہ تھی۔ اسکے علاوہ بیمار جو علاج کے واسطے آتے تھے۔ وہ بھی نذرانے پیش کرتے تھے۔ معقول آمدنی تھی۔ مگر عادتاً آپ کا لباس بہت سادہ ہوتا تھا۔ گرمیوں میں سفید کرتہ۔ سفید چوغہ شرعی پاجامہ نصف ساق پہنتے۔ کبھی جرابیں نہ پہنتے نہ گرمیوں میں نہ سردیوں میں اسی سادہ لباس کے ساتھ مہاراجہ صاحب کے دربار میں بھی جاتے۔ اس وقت گدی نشین مہاراجہ رنبیر سنگھ صاحب تھے۔ جو ظاہری شان و شوکت کو بہت پسند کرتے تھے۔ ایک دن مہاراجہ صاحب نے دربار میں تقریر کی اور اظہار ناراضگی کی۔ کہ درباری لوگ ہمارے دربار کی شان کے مطابق لباس پہن کر نہیں آتے حالانکہ میں ان کو معقول تنخواہیں دیتا ہوں۔ اہل دربار تو پہلے ہی اچھے لباس پہنتے تھے۔ مگر مہاراجہ صاحب کی ڈانٹ ڈپٹ کے سبب دوسرے دن اور بھی بہتر فاخرانہ لباس پہن کر آگئے۔ جس پر مہاراجہ صاحب نے پھر تقریر کی۔ کہ آج میں خوش ہوں کہ تم لوگ دربار کے لائق عمدہ لباس پہن کر آئے ہو۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ تم میں سے بعض بیوقوفوں کی نگاہیں۔ مولوی نورالدین کی طرف جا رہی ہیں۔ میں نے تقریر تم لوگوں کے لئے کی تھی۔ نہ کہ مولوی صاحب کے لئے مولوی صاحب تو طبیب ہیں۔ انہوں نے میرے اور تمہارے گھروں میں علاج کے لئے بے تکلف جانا ہوتا ہے۔ اور ہماری بہو بیٹیوں کی نبضیں دیکھنی ہوتی ہیں۔ ان کے لئے یہی سادہ لباس مناسب اور موزوں ہے۔

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے احباب ربوہ سٹیشن کا ٹکٹ خریدیں

جیسا کہ احباب کی اطلاع کے لئے قبل ازیں اعلان کیا جاچکا ہے۔ کہ یکم اپریل ۱۹۴۹ء سے ہمارے نئے مرکز ربوہ کے لئے گاڑیوں کی باقاعدہ آمد و رفت شروع ہوچکی ہے۔ تین گاڑیاں چک جھمرہ کی طرف سے سرگودہا جاتی ہوئی تین منٹ کے لئے ربوہ ٹھہرتی ہیں۔ اور ایسے ہی تین گاڑیاں سرگودہا کی طرف سے چک جھمرہ جاتی ہوئی ربوہ ٹھہرا کریں گی۔

جلسہ سالانہ پر آنے والے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ ربوہ کے لئے ہی ٹکٹ طلب کریں۔ اور اگر کوئی ریلوے ملازم ربوہ کے لئے ٹکٹ دینے سے انکار کرے تو اسکی توجہ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ صاحب کی چٹھی نمبر ۳۲ C.G/۸۹ مورخہ ۲۵/۳/۴۹ کی طرف مبذول کرائی جائے۔ ربوہ سٹیشن چنیوٹ سے چھ میل اور لالیاں سے سات میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ اس کے مطابق بکنگ کلرک سے ٹکٹ بنوا لئے جائیں۔ اگر ربوہ کے چھپے ہوئے ٹکٹ نہ مل سکیں تو Blank card پر ربوہ کے لئے ٹکٹ بنوا لینے کا مطالبہ کریں۔ دوست کسی صورت میں بھی سوائے ربوہ کے اور سٹیشن کا ٹکٹ نہ خریدیں۔ ورنہ ہمارا انتظام قائم نہ رہ سکے گا۔

ناظر امور عامہ

قادیان کے دوست خیریت سے ہیں!

موجودہ حالات کا مختصر نقشہ

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم - اے)

(۱) احباب کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے کہ جیسا کہ قادیان کی ڈاک سے معلوم ہوتا رہتا ہے قادیان کے سب دوست خدا کے فضل سے خیریت سے ہیں صرف دو دوستوں کو (میاں نعمت اللہ صاحب دیہاتی مبلغ اور میاں اللہ رکھا صاحب) کچھ دماغی عارضہ ہو گیا تھا۔ مگر اب خدا کے فضل سے افاقہ ہے۔ اسی طرح بعض عمر دوستوں کو موتیا بند اتر آیا تھا جن کا گورداسپور کے سول سرجن نے قادیان میں جا کر اپریشن کیا۔ دوست ان سب کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(۲) قادیان کے دوستوں نے حکومت انڈین یونین کو درخواست دی تھی کہ ہم میں سے بیس کس کو جلسہ ربوہ پاکستان میں شریک ہونے کی اجازت دی جائے۔ اور ہم جلسہ کے بعد قادیان واپس پہنچ جائیں گے۔ مگر حکومت کی طرف سے اس کا کوئی جواب نہیں ملا۔

(۳) ضلع گورداسپور کے بعض افسروں کی زبانی گفتگو اور چٹھیوں سے یہ خطرہ پیدا ہوا تھا کہ حلقہ مسجد مبارک کے بعض مکان غیر مسلم پناہ گزینوں کے لئے خالی کرانا چاہتے ہیں۔ جس پر قادیان کے دوستوں کی طرف سے پر زور احتجاج کیا گیا۔ اور ابھی تک یہ معاملہ غیر تصفیہ شدہ صورت پڑا ہے

(۴) بعض رپورٹوں سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ قادیان میں احمدیوں کے متروکہ مکانوں کے کرائے حسب ذیل صورت میں لگائے گئے ہیں۔ مثلاً معلوم ہوا ہے کہ مندرجہ ذیل مکانوں کا کرایہ موجودہ غیر مسلم کرایہ داروں سے بصورت ذیل وصول کیا جا رہا ہے۔

(الف) کوٹھی حضرت امیر المؤمنین محلہ دارالانوار معہ ہر دو کاٹیج و متعدد کوارٹرز ۔/۳۰ روپے ماہوار۔

(ب) کوٹھی خان بہادر چوہدری ابو الہاشم خانصاحب بنگالی مرحوم محلہ دارالانوار ۱۲/۸ ماہوار

(ج) کوٹھی بابو اکبر علی صاحب انجینئر مرحوم محلہ دارالعلوم ۔/۱۵ روپے ماہوار

(د) کوٹھی میاں ناصر احمد صاحب محلہ دارالانوار ۔/۱۵ روپے ماہوار۔

(ھ) کوٹھی چوہدری فتح محمد صاحب سیال معہ ملحقہ کاٹیج محلہ دارالانوار۔ ۔/۱۲ روپے ماہوار۔

(و) کوٹھی ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب محلہ دارالعلوم ۔/۲۰ ماہوار۔

(ز) مکان شیخ محمد یوسف صاحب ایڈیٹر نور محلہ دارالفضل ۔/۴ ماہوار۔

(ح) مکان مولوی جلال الدین صاحب شمس سابق مبلغ لنڈن محلہ دارالرحمت ۔/۳ ماہوار

(نوٹ) اگو یا رہائش کا نام رکھ کر کوئی کمی نہیں کی گئی مگر کرائے بصورت بالا لگا دئیے گئے ہیں۔

(۵) یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ بعض منی آرڈر جو متفرق احباب کی طرف سے قادیان کے بعض دوستوں اور عزیزوں کے نام بھجوائے گئے تھے وہ لمبا عرصہ گذر جانے کے باوجود ابھی تک وہاں نہیں پہنچے۔ اور خیال کیا جاتا ہے کہ شاید رستہ میں روک لئے گئے ہیں۔ حالانکہ ہر دو حکومتوں کے معاہدہ کے مطابق منی آرڈروں کے معاملہ میں کوئی روک نہیں ہو سکتی۔ اس کے متعلق تحقیقات جاری ہے۔

(۶) قادیان میں احمدیہ ڈسپنسری جس کے ساتھ کچھ انڈور کا انتظام بھی ہے خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھا کام کر رہی ہے۔ چنانچہ گذشتہ سال کی رپورٹ سے پتہ لگتا ہے کہ اس میں مندرجہ ذیل تعداد کے مطابق آؤٹ ڈور بیماروں کا علاج کیا گیا:۔

نام قوم	نئے کیس	پرانے کیس	میزان	کیفیت
مسلمان	۳۰۴۶	۸۸۷۸	۱۱۹۲۴	ڈسپنسری کے انچارج
ہندو	۳۸۳۳	۷۵۱۹	۱۱۳۵۲	ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ہیں
سکھ	۲۱۹۹	۳۹۹۹	۶۱۹۸	
دیگر اقوام	۶۲۸	۱۱۴۶	۱۷۷۴	
کل میزان	۹۷۰۶	۲۱۵۴۰	۳۱۲۴۶	

(۷) قادیان کے دوست خدا تعالیٰ کے فضل سے پوری تندہی اور شوق کے ساتھ اپنے دینی پروگرام میں مصروف ہیں جو نفلی نمازوں اور نفلی روزوں اور درس قرآن کریم اور درس حدیث وغیرہ پر مشتمل ہے اور آنے جانے والے غیر مسلموں کو تبلیغ بھی کرتے رہتے ہیں۔ چنانچہ ایک رپورٹ سے پتہ لگتا ہے کہ گذشتہ ایام میں صرف ایک ہفتہ کے دوران میں ۶۰ غیر مسلم مختلف علاقوں سے ہمارے دوستوں کو آکر ملے۔ اور مذہبی سوالات کرتے رہے۔

(۸) چونکہ قادیان کے کئی دوست ایسے ہیں کہ جن کے اہل و عیال مقیم پاکستان کے گذارہ کی کوئی تسلی بخش صورت نہیں۔ اس لئے میری تحریک پر بعض دوستوں نے ایسے لوگوں کی امداد کے لئے کچھ رقوم دی ہیں۔ مثلاً جماعت علی پور ضلع مظفر گڑھ نے پچاس روپے۔ شیخ محمد اکرام صاحب دوکاندار نے پانچ روپے مسماۃ صدیقہ بیگم بنت شیخ محمد اکرام صاحب نے دس روپے۔ میاں صاحب دین صاحب گوجرانوالہ نے دس روپے۔ ملک عمر علی صاحب رئیس ملتان نے پچاس روپے۔ فجزاھم اللّٰہ خیراً

دوسرے مخیر دوستوں کو بھی اس طرف توجہ دینی چاہئیے۔

خاکسار مرزا بشیر احمد

رتن باغ لاہور ۵/۴/۴۹

سالانہ جلسہ کی یاد میں

(از مکرم حافظ ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب مقیم جیسلٹن (بورنیو))

میں جب آدھی رات کو جاگوں اور رات کی خاموشی میں دور کسی شخص کے ذرا کھانسنے کی آواز آئے تو مجھے ہمیشہ اپنا سالانہ جلسہ یاد آجاتا ہے۔ ہزاروں کے مجمع میں آقا کی آواز بیتابانہ طور پر سننے کے لئے یوں خاموشی طاری ہوتی ہے جیسے کہ گویا عالم محشر ہو کان علی رؤسھم الطیور کا نظارہ ہوتا ہے۔ صرف عمر رسیدہ احباب کی نہ رک سکنے والی کھانسی ہی کبھی کبھی اس خاموشی کو توڑتی ہے۔

سبحان اللہ کیا عجیب سماں ہوتا ہے۔ پلانے والا پلانے کے لئے اور پینے والے پینے کے لئے بیتاب ہوتے ہیں۔ سننے والے چاہتے ہیں کہ آقا کی تقریر ذرا اور ذرا اور بھی بڑھ جائے۔ آسمانی پانی سے قلوب دھل جاتے ہیں اور ارواح پاک ہو جاتی ہیں اور بندہ اپنے خالق کی طرف محبت سے دوڑنے لگتا ہے۔ آسمان سے محبت کا نور برستا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے جو بے مثال محبت رکھا ہے وہ ظاہر ہو جاتی ہے۔ اس کی روحانی آواز محمدؐ اور اس کے غلام کی معرفت ظاہر ہوتی اور اپنے پجاریوں کے دل کو موہ لیتی ہے

آہ! مگر ظالم آئے اور غلاموں کو اپنے آقا سے اور عاشقوں کو اپنے معشوق سے منتشر کرنے کی خواہش میں اس جماعت محمدیہ کو اس کے پیارے مرکز سے جدا کرنے کی انتہائی کوشش کی۔ ان ظاہر بینوں کو یہ معلوم نہیں کہ سیاسی رشتے ٹوٹ سکتے ہیں قومیں برباد ہو سکتی ہیں۔ مگر عشق کی زنجیروں کو کوئی توڑ نہیں سکتا۔

عشاق بکھرے ہونے کی حالت میں بھی آقا کی آواز کے اردگرد ہی جمع رہتے ہیں۔ سنہ ۱۹۴۶ء کا سالانہ جلسہ (جو قادیان میں ہوا) کیا تھا۔ گویا کہ اللہ تعالیٰ نے آنے والے واقعات کا قبل از وقت نقشہ جماعت کے سامنے رکھ دیا تھا۔ بارش ہوتی رہی۔ مگر ظہر و عصر کی نماز کے بعد گر کر سامعین بکھرے ہوئے تھے اور کالج اور مسجد اور بورڈنگ کی عمارت میں دور دور (اور کچھ جلسہ گاہ میں بھی تھے) تھے۔ مگر امام کی آواز پہنچانے کے لئے لاؤڈ سپیکر موجود تھے اور .... بارش یوں کہتی معلوم دیتی تھی کہ گو آئندہ چند سالوں میں تم بظاہر کسی حد تک مرکز سے بکھرے ہوئے رہو گے اور قادیان سے جدائی کا صدمہ سہو گے۔ مگر اس بھاری مصیبت کی تہ میں رحمت الٰہی مخفی ہو گی۔ لہذا غمگین مت ہونا اور امام کی آواز کے اردگرد ہر حالت اور ہر مقام میں جمع رہنا اور عملی طور پر صدق و وفا کا معجزانہ نمونہ پیش کرنا اس مصیبت کی تہ میں جو مخفی رحمت ہو گی وہی پھر دوبارہ تمہاری فتح کا موجب ہو گی۔

اب کے پروانے ربوہ میں پھر شمع کے اردگرد جمع ہو رہے ہیں۔ اے خوش قسمت احباب جنہیں خدا نے ربوہ کے جلسہ سالانہ میں شمولیت کی رحمت عطا فرمائی ہے ہم جو دور دراز ملکوں میں رہتے ہیں آپ کی خدمت میں محبت بھرا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ عرض کرتے ہیں۔

السلام علیکم سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

السلام علیکم ایہا الاحباب الکرام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین:

پتہ مطلوب ہے

چوہدری فضل محمد صاحب جالندھری جو جماعت احمدیہ کانپور کے امیر بھی تھے۔ اگست سنہ ۱۹۴۷ء میں قادیان چلے آئے تھے اس کے بعد ان کا کوئی پتہ نہیں چلا۔ اگر کسی صاحب کو ان کا کوئی پتہ ہو یا وہ خود دیکھیں تو مندرجہ ذیل پتہ پر اپنی خیریت سے مطلع کریں۔

حافظ محمد شمیم وارثی بی اے ایل ایل بی

معرفت ایم۔ اے جالی مکان نمبر ۲۵ گورو نانک روڈ کرشن نگر لاہور

مجلس مشاورت کے متعلق ایک ضروری اعلان

بعض جماعتوں کی طرف سے نمائندگان کی اطلاع آتی ہے۔ مگر دفتر ہذا میں جو ریکارڈ دفتر بیت المال سے آیا ہے اس میں ان جماعتوں کا نام درج نہیں ہوتا۔ اسی طرح جماعتوں کے افراد چندہ دہندگان کی تعداد میں فرق ہوتا ہے۔ اس لئے تمام نئی جماعتوں کی اطلاع کیلئے لکھا جاتا ہے کہ اگر کسی نئی جماعت نے نظارت بیت المال کو جماعت کے قائم ہونے کی اطلاع نہیں دی تو وہ فوراً جماعت کے قیام کی اطلاع اور تعداد افراد چندہ دہندگان سے مطلع فرمائیں تا کہ ان کو ٹکٹ جاری کرنے میں دقت نہ ہو۔

اسی طرح بعض احباب بحیثیت امیر بطور نمائندہ شامل ہو جاتے ہیں حالانکہ نظارت علیا میں انکا نام درج نہیں ہے۔ جماعتوں کی خدمت میں عرض ہے کہ نظارت علیا کی دفتری کارروائی کے اندراج کے بارہ میں تسلی فرمائیں دفتر ہذا ان کی اطلاعات کی بنا پر کارروائی کر سکے گا۔

سیکرٹری مجلس مشاورت

اعلان دربارہ سیرت خاتم النبیین صلعم حصہ سوم

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے)

میں نے ایک سابقہ اعلان میں دوستوں کو اطلاع دی تھی۔ کہ اس جلسہ پر سیرت خاتم النبیین حصہ سوم جزو اول شائع کرنے کا ارادہ ہے۔ مگر اس وقت غلطی سے میں نے اس کا حجم تین سو صفحات لکھ دیا تھا۔ حالانکہ تین سو صفحات مسودہ کے ہیں۔ اور طبع شدہ صورت میں غالباً دو سو صفحات سے کچھ اوپر ہوں گے۔

اسی طرح سابقہ اعلان میں سہو قلم کے نتیجہ میں یہ لکھا گیا تھا۔ کہ اس حصہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس خط کا عکس بھی شائع کیا جائے گا۔ جو آپ نے قیصر روما کو لکھا تھا۔ مگر دراصل یہ مقوقس مصر کے نام کا خط ہے نہ کہ قیصر روما کے نام کا۔ اور انشاء اللہ یہ عکس حصہ سوم میں ضرور شائع کیا جائے گا۔

جیسا کہ پہلے بھی اعلان کیا جا چکا ہے۔ یہ حصہ بے حد بے سروسامانی کی حالت میں لکھا گیا ہے جبکہ اکثر ضروری کتابیں میرے پاس موجود نہیں تھیں۔ اس لئے (۱) نہ تو ان اوراق کی پوری طرح نظر ثانی ہو سکی ہے۔ جو قادیان میں لکھے گئے تھے اور نہ ہی اس حصہ کے حوالوں کی پڑتال کی جا سکی ہے اور (۲) جو حصہ اب لاہور میں لکھا گیا ہے۔ اس میں اکثر حوالے اصل ماخذوں کی بجائے بعد کی کتابوں سے دیئے گئے ہیں۔ جس میں بعض اوقات غلطی کا امکان رہ جاتا ہے۔ اور نظر ثانی کے لئے بھی پورا موقعہ نہیں مل سکا۔ بہرحال دوست دعا فرمائیں۔ کہ سیرت خاتم النبیین صلعم حصہ سوم کی یہ جزو جلسہ سالانہ تک نکل جائے۔ اور اگر کوئی کمی رہ گئی ہے۔ تو وہ بعد کے ایڈیشن میں پوری ہو جائے۔ اور اللہ تعالیٰ میری اس ناچیز خدمت کو قبول فرمائے۔

(خاکسار مرزا بشیر احمد، ۶۔۴۔۴۹)

تعلیم الاسلام ہائی سکول

تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ رخصتوں کے بعد ۳ر اپریل سے باقاعدہ کھل گیا ہے۔ اور پڑھائی بھی باقاعدہ شروع ہو گئی ہے۔ احباب اپنے بچوں کو جلد سکول ہذا میں داخل ہونے کے لئے بھجوا دیں اگر اب نہ بھجوا سکیں تو بچوں کو جلسہ سالانہ پر ساتھ لیتے آویں۔ تا جلسہ سالانہ کے معاً بعد انہیں داخل کیا جا سکے۔ اور اس طرح تعلیم کا حرج نہ ہو۔ (ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ)

بورڈنگ ہاؤس تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ

بفضلہ تعالیٰ اکثر بورڈران حاضر سکول ہو گئے ہیں۔ مگر حیرت کی بات ہے۔ کہ احباب نے ان کے آئندہ اخراجات کے لئے رقوم نہیں بھیجیں۔ جس کے نتیجہ میں بچوں کا تعلیمی حرج ہو رہا ہے۔ حساب ماہ مارچ بھجوایا جا چکا ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ اپنے بچوں کے لئے روپیہ ارسال کریں۔ تاکہ ان کو کتب کاپیاں وغیرہ لیکر دی جا سکیں۔ (سپرنٹنڈنٹ بورڈنگ ہاؤس)

کلام محمود ہر دو حصہ مکمل

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تمام نظموں کا مجموعہ موسوم بہ **کلام محمود** کا تازہ اور نیا ایڈیشن جس میں تازہ منظوم کلام جو حضرت پُرنور نے پاکستان میں آ کر بیان فرمایا۔ جو اٹھارہ نظمیں جدید ہیں۔ وہ بھی شامل کی گئی ہیں۔ اور نہایت عمدہ لکھائی چھپائی اور کاغذ پر میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب آف قادیان۔ رتن باغ لاہور نے چھاپ کر شائع کرایا ہے۔ قیمت مکمل مجموعہ ایک روپیہ ہے۔ مذکورہ بالا پتہ سے احباب منگا سکتے ہیں

ضروری اعلان

دفتر وکیل التبشیر تحریک جدید، میکلیگن روڈ لاہور سے جودھامل بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور میں منتقل ہو گیا ہے۔ لہٰذا احباب آئندہ وکیل التبشیر تحریک جدید کو تمام چٹھیاں جودھامل بلڈنگ کے پتہ پر ارسال فرمائیں۔ (وکیل التبشیر)

ہمارا جلسہ سالانہ ——— ۱۵-۱۶-۱۷ اپریل

انتظامات کے لئے رضاکاروں کی ضرورت

احباب جانتے ہیں۔ کہ امسال ہمارا جلسہ سالانہ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ چونکہ ربوہ میں مقامی آبادی بہت ہی تھوڑی ہے۔ اس لئے جلسہ کے انتظامات کے لئے ان ہزاروں رضاکاروں کی بجائے جو قادیان میں میسر تھے۔ رضاکاروں کی تعداد بیسیوں سے آگے نہ بڑھ سکے گی۔ اس لئے باہر سے آنے والے مہمانوں میں سے بھی کافی تعداد میں رضاکار حاصل کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ یہ رضاکارانہ کام وہ نوجوان یقیناً زیادہ بہتر کر سکتے ہیں۔ جو نظام کی پابندیوں اور ڈسپلن کے کام کی تربیت حاصل کر چکے ہوں مثلاً ایسے نوجوان جو فرقان فورس سے تربیت یافتہ ہوں۔ اس لئے آپ کی خدمت میں درخواست ہے کہ آپ اپنے علاقہ کے فرقان کے تربیت یافتہ نوجوانوں کو تحریک کریں۔ کہ وہ زیادہ سے زیادہ جلسہ میں شامل ہوں۔

نیز یہ کہ وہ ۱۴ر تاریخ کو ربوہ پہنچنے کی کوشش کریں۔ تیسرے یہ کہ وہاں پہنچتے ہی مہتمم خدام الاحمدیہ میں رپورٹ کریں تا ان کی ڈیوٹی لگائی جا سکے۔

چوتھے یہ کہ چونکہ وہاں رہائش کے لئے مکانوں کی کمی ہے۔ اس لئے اپنے خیمے بنانے کا سامان ساتھ لیکر آئیں۔ ایک خیمہ میں چھ سے دس تک نوجوان ٹھہر سکتے ہیں۔ خیمہ کا سامان مندرجہ ذیل ہے۔ ہر ایک کے پاس چھ فٹ لمبی بانس کی سوٹی ہو۔ دو دو تھبیاں۔ چالیس فٹ سوتلی۔ آٹھ کیلے۔ اس کے علاوہ چادر سوئی۔ دھاگہ ایک رکابی یا پیالہ اور گلاس ساتھ ہو تو یہ زیادہ اچھا ہے۔

اگر ایسے رضاکار ہمیں سینکڑوں کی تعداد میں نہ مل سکے۔ تو ہمارے لئے جلسہ کے موقعہ پر بہترین انتظام کی روایات کا قائم رکھنا مشکل ہو جائے گا۔ پس اُمید ہے کہ آپ اس کام کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے اس کی طرف پوری توجہ دیں گے۔ جزاکم اللہ

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ پاکستان ۸ میکلوڈ روڈ لاہور)

اعلان معافی

قاضی محمد منیر صاحب واقف زندگی سابق ایجنٹ دفتر تجارت کو عدم تعمیل حکم کی بنا پر اخراج از جماعت اور مقاطعہ کی سزا دی گئی تھی۔

چونکہ اب انہوں نے اپنی غلطی کا اقرار کرتے ہوئے معافی کی درخواست کی ہے اور آئندہ کے لئے درخواست کی ہے۔ کہ وہ اپنے افسران کی کامل اطاعت کریں گے۔ اس لئے انہیں معاف کیا جاتا ہے۔ احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے:۔

(نظارت امور عامہ، ۶۔۴۔۴۹)

درخواست ہائے دعا

میرا بڑا بھائی محمد لطیف ناصر سابق سیکرٹری مال فیروز پور شہر عرصہ تین ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں کمزوری بہت بڑھ گئی ہے۔ بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے۔ کہ ان کے لئے درد دل سے دعا فرماویں۔

(محمد حنیف از پنڈی)

۲۔ میری ہمشیرہ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ گزشتہ دنوں اپریشن بھی ہوا تھا لیکن ابھی پوری طرح صحت نہیں ہوئی۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ موصوفہ کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ جلد انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔ (خاکسار ملک بشیر احمد ازہری)

۳۔ میرے والد مولوی فضل الرحمٰن صاحب ایک عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ لیکن آجکل ان کی صحت اور بھی گر گئی ہے۔ جگر اور دل اچھی طرح کام نہیں کر رہا۔ جس کی وجہ سے تمام جسم خاص کر پیٹ اور پاؤں میں ورم ہو گیا ہے۔ احباب اور خاص کر صحابہؓ اور درویشان قادیان کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ والد صاحب کی صحت کاملہ اور درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔ "مکارم"

ولادت

مکرم مولوی محمد عبداللہ صاحب واقف زندگی کو خدا تعالیٰ نے یکم اپریل بروز جمعہ تیسرا لڑکا عطا فرمایا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت عبدالرفیق نام تجویز فرمایا۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ نومولود کو صاحب عمر لمبی اقبال اور خادم دین بنائے۔ آمین (سلطان احمد پیر کوٹی واقف زندگی)

برطانیہ کا تجارتی توازن روز بروز بہتر ہو رہا ہے

برآمد میں نمایاں اضافہ

لندن ۷ر اپریل:- فروری کے اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ برطانیہ کا تجارتی توازن بہتر ہو رہا ہے۔ اس مہینے درآمد کی مالیت برآمد سے بائیس کروڑ دس لاکھ روپیہ زیادہ تھی۔ جولائی ۱۹۴۷ء سے آج تک اتنی کم رقم کا اضافہ نہیں ہوا۔

برآمد کی مالیت ایک ارب بیاسی کروڑ اکانوے لاکھ تھی جو جنوری کے اعداد و شمار کے مقابلے پر چوبیس کروڑ کم ہے۔ لیکن فروری میں کام کے دن ۲۴ تھے اور جنوری میں ۲۶۔ اگر اس مہینے بھی کام کے دن ۲۶ ہوتے تو یہ رقم ایک ارب اٹھانوے کروڑ پچیس لاکھ ہو جاتی۔ برطانیہ کی برآمد پچھلے پچیس سال کے کسی مہینے میں اتنی زیادہ مالیت کی نہیں ہوئی۔

فروری میں برطانیہ کی درآمد کی مالیت دو ارب دس کروڑ ساٹھ لاکھ تھی۔ جو جنوری کے مقابلے پر بتیس کروڑ پچاس لاکھ روپے کم ہے۔ پچھلے بارہ مہینوں میں درآمد اتنی کم کسی مہینے میں نہیں ہوئی اگرچہ مختلف اشیاء کی درآمد گھٹی۔ لیکن زیادہ کمی خوراک شراب اور تمباکو کی درآمد میں ہوئی فرگودت کی درآمد بڑھی یا بعض دوسری معمولی مدوں میں معمولی سا اضافہ ہوا۔ جنوری میں مکھن کی درآمد نصف کے قریب رہ گئی۔ لیکن کینیڈا اور ایرا سے زیادہ رسد مہیا ہونے پر انڈوں کی درآمد اتنی بڑھ گئی۔ کہ جنگ کے بعد آج تک اتنی نہیں بڑھی تھی۔

خام مواد کی درآمد جنوری میں دو کروڑ ساٹھ لاکھ روپے کم کی ہوئی۔ یہ فروری ۱۹۴۸ء کے مقابلے پر پانچ کروڑ پچاسی لاکھ روپے کم تھی۔

جنوری میں مصنوعات کی درآمد میں بھی پانچ کروڑ پچاسی لاکھ روپے کی کمی ہوئی۔ (ب۔ ا۔ س)

پاکستان سائنس کانفرنس میں ایٹم فلموں کی نمائش

لاہور، ۷ر اپریل۔ لاہور میں پاکستان سائنس کانفرنس شروع ہو رہی ہے اس کانفرنس کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ لاہور میں پہلی مرتبہ ایٹم فلموں کی نمائش ہو رہی ہے۔ دس ریلوں کی فلم "ایٹمی طبعیات" کی نمائش یونیورسٹی انسٹیٹیوٹ لیکچر ہال میں ہفتہ کی رات کو نو بجے ہوگی۔ اس فلم میں ایٹمی ریسرچ کے آغاز سے ہیروشیما کی تباہی تک کے مدارج دکھائے گئے ہیں۔ اس فلم کو مسٹر ڈبلیو آر۔ او وین جونز نے جو پاکستان میں برٹش کونسل کے نمائندے ہیں۔ پاکستان سائنس کانفرنس کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر بشیر احمد ایم ایس سی پی ایچ ڈی ایف آر آئی سی ایف این آئی کو عاریتاً پیش کیا ہے۔ ڈاکٹر اووین جونز کانفرنس میں شرکت کے لئے پشاور سے ہوائی جہاز کے ذریعہ لاہور پہنچ رہے ہیں یہ فلم ڈیڑھ گھنٹے میں ختم ہوتی ہے۔ اس فلم کے دکھانے کا انتظام برٹش انفرمیشن سروسز لاہور کے سینما یونٹ کے سپرد ہے اس موقع پر برٹش کونسل کی دوسری فلمیں بھی دکھائیگا جن کا تعلق حیاتیات دیالوجی سے ہے۔ (ب۔ ا۔ س)

اجلاس جناب شیخ عبد اللطیف صاحب افسر مال بہاولپور

ضلع گجرات بہ اختیارات کلکٹر!

سردار خان ولد اللہ دتا قوم گوجر سکنہ چھوکر کلاں تحصیل کھاریاں

بنام

بہاری لال ولد شیوری لال پسران وساکھی رام ٹھاکر داس دیگر بحقہ رام و گردھاری لال پسران دولت رام قوم کھتری سکنہ چھوکر کلاں تحصیل کھاریاں دیویال ولد دھراج پسران مکند لال قوم کھتری ساکن چھوکر کلاں تحصیل کھاریاں

دعویٰ داگذاری اراضی امر بوتہ رقبہ چھوکر کلاں تحصیل کھاریاں

مقدمہ مندرجہ بالا میں مسؤل علیہم چونکہ سکونت ترک کر کے مشرقی پنجاب چلے گئے ہوئے ہیں۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار اخبار ہٰذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ اگر انہیں کوئی عذر ہو۔ تو مورخہ ۲۰/۴/۴۹ کو حسب ضابطہ حاضر عدالت ہٰذا ہو کر پیش کریں۔ بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔

۲۸/۳/۴۹

دستخط حاکم

مہر عدالت

نوٹس

یکم مئی ۱۹۴۹ء سے جب اجناس خوردنی اور مرغی خانے بذریعہ ریل ویگنوں۔ نقل و حمل کی گاڑیوں بور ہاؤس بکسوں میں بھیجے جائیں گے۔ تو عام کرایہ اسباب چارج کرنے کے علاوہ سفر کے دونوں اطراف پر محصول چونگی بھی وصول کیا جائے گا۔

فی چار پہیوں والی گاڑی کیلئے

کھلی گیج	۰ — ۸ — ۳
میٹر گیج	۰ — ۸ — ۲
تنگ گیج	۰ — ۸ — ۱

د ۳۷½ فیصدی کا مزید چارج اس کے علاوہ ہوگا۔

چھ پہیوں والی گاڑیوں اور بوگیوں کے چارجوں میں اسی نسبت سے اضافہ کیا جائے گا۔

چیف کمرشل منیجر۔

پاکستان کی اقلیتوں کو حکومت پر بہت اعتماد ہے

مسیحی لیگ کانفرنس میں مسٹر سنگھا کی تقریر

لاہور ۷ اپریل۔ کل پاکستان مسیحی لیگ کی سالانہ کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے مسٹر ایس پی سنگھا نے کہا کہ پاکستان کی اقلیتوں کو حکومت پر پہلے سے بہت زیادہ اعتماد ہے۔ اس میں شبہ نہیں کہ ہندوستان کی تقسیم سے مسیحیوں کو نقصان پہنچا ہے۔ لیکن اس کا الزام حکومت کو نہیں دینا چاہیئے" اس کانفرنس میں مغربی پاکستان کے عام حصوں کے دس ہزار عیسائیوں نے شرکت کی اس میں متعدد قراردادیں منظور کی گئیں۔ ایک قرارداد میں حکومت کی قرارداد مقاصد کے متعلق کہا گیا ہے ہماری رائے میں قرارداد مقاصد کو ان شکوک کو دور کر دینے چاہئیں جو "اسلامی حکومت" کے لفظ سے پاکستان کے غیر مسلموں کے دلوں میں پیدا ہو گئے ہیں۔ جس کی وجہ سے یہ خطرہ ہے کہ پاکستان میں موجودہ نظریہ جمہوریت کے برخلاف ایک مذہبی حکومت کی جائے گی

قرارداد میں پاکستان کے وزیر اعظم کی اس یقین دہانی کا خیر مقدم کیا گیا کہ ملک کا آئین اس طرح بنایا جائے گا کہ پاکستان کے تمام شہریوں کو مساوی مواقع حاصل ہو سکیں گے۔

ایک اور قرارداد میں مغربی پنجاب کی حکومت کے ضلع وار اقلیتی افسر مقرر کرنے کے فیصلہ کا خیر مقدم کیا گیا اور انہوں نے گورنر جنرل کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اقلیتوں کی پیش کردہ تجویز پر جو انہوں نے گورنر جنرل کے سامنے ان کے دورہ مغربی پنجاب کے دوران میں رکھی تھی۔ اس قدر جلد کارروائی کی۔ (استار)

مشرق اردن کے افسر کا عزم برطانیہ

عمان ۷ اپریل۔ مشرق اردن کے زراعتی انڈر سیکریٹری نصوح ۔۔۔ الطاہر کل برطانوی کونسل کے مہمان کی حیثیت سے ایک ماہ گذارنے کے لئے انگلستان جا رہے ہیں وہ برطانیہ کے جدید تمدنی فارموں کا معائنہ اور برطانیہ کی تازہ ترین زراعتی ترقیوں کا مطالعہ کریں گے۔ (دستار)

فلسطین کے سرکاری افسروں کیلئے تلافی کی رقوم

بیت المقدس ۷ اپریل۔ بیت المقدس میں برطانیہ میں نائب قونصل نے بیان کیا ہے کہ صرف ضلع بیت المقدس میں فلسطین کی سابقہ حکومت کے افسروں کو ۲۹،۱۹۹ فلسطینی پونڈ بطور تلافی دیئے جا چکے ہیں۔ ان افسروں کی تعداد دس ہزار کے قریب ہے۔ ضلع سماریہ کے سابق چھ ہزار افسروں کو ۲،۷۲۳،۰۵۰ فلسطینی پونڈ دیئے گئے ہیں۔ (دستار)

شام کے لئے آلاتِ جراحی

لنڈن ۷ اپریل۔ حکومت شام نے یہاں گیارہ ہزار پونڈ قیمت کے آلات جراحی کا آرڈر دیا تھا۔ اس کی آخری کھیپ آئندہ ۶ ماہ کے اندر روانہ کر دی جائے گی تین کھیپیں روانہ کی جا چکی ہیں۔ (دستار)

سمیر پاشا کا عزم قاہرہ

قاہرہ ۷ اپریل اخبار الاساس کے بیان کے مطابق مشرق اردن کے سابق وزیر اعظم سمیر الرفاعی پاشا مصر اور مشرق اردن کے تعلقات بہتر بنانے اور ان کے نظریات میں ہم آہنگی پیدا کرنے کی کوشش کے سلسلہ میں جلد ہی قاہرہ جائیں گے وہ شاہ عبداللہ کی نمائندگی کریں گے۔ عرب حلقوں میں یقین کیا جاتا ہے کہ مشرق اردن کی امداد کی درخواست پر برطانیہ نے جو رویہ اختیار کیا ہے اس کی وجہ سے یہ کارروائی کی گئی ہے مگر سرکاری حلقوں میں استار کو بتایا گیا ہے کہ اس تجویز میں کوئی صداقت نہیں ہے۔ (دستار)

شامی فضائیہ کے لئے دس نئے طیارے

دمشق ۷ اپریل۔ استار کو معلوم ہوا ہے کہ دوسرے ملکوں میں آباد شامی باشندے شامی فضائیہ کے لئے نئے طیارے خریدنے کے واسطے فنڈ جمع کر رہے ہیں۔ اس طریقہ سے اب تک ۱۰ طیارے خریدنے کے قابل روپیہ جمع کیا جا چکا ہے اور معلوم ہوا ہے کہ انہیں شام بھیجنے کی اجازت حاصل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ (استار)

پولینڈ میں تین لاکھ روسی فوج کا اجتماع — مغربی یورپ پر حملے کی تیاری

واشنگٹن ۷ اپریل۔ دو تارک وطن پولش امریکہ پہنچے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ روس نے تین لاکھ فوج پولینڈ میں پہنچا دی ہے یہ مغرب پر حملے کرنے کی تیاری ہے۔ جو اس سال کسی وقت بھی ہو سکتا ہے۔ یہ پولش باشندے پولش کسان پارٹی کے صدر اور سیکرٹری جنرل ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ فوج مغربی پولینڈ اور جرمنی کی سرحد پر بہت زیادہ تعداد میں ہے

پارٹی کے صدر کا کہنا ہے کہ انہوں نے بالٹک کے ساحل پر بڑی تعداد میں طیارے اور ٹینک دیکھے ہیں۔ تمام راستے چوڑے کر دیئے گئے ہیں۔ پولینڈ کی فوج اور فضائی فوج سے غیر پسندیدہ عناصر کو نکال دیا گیا ہے (استار)

ایک پاکستانی خاتون کے مثالی کارناموں پر جارج کراس کا عطیہ

لندن ۷ اپریل۔ گذشتہ جنگ عظیم کے دوران میں ایک پاکستانی خاتون کے مثالی کارناموں کو سراہتے ہوئے حکومت برطانیہ نے اعزاز کے طور پر جارج کراس کا تمغہ دینا منظور کیا ہے۔ چنانچہ اس دلیر خاتون کی طرف سے جسے دشمن نے گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا پاکستان ہاؤس کے ایک اعلے افسر کو اعزازی تمغہ وصول کرنے کے لئے بکنگھم پیلیس بلایا گیا ہے۔

اس خاتون کا نام مس نور عنایت اللہ تھا وہ زنانہ فضائی فوج میں افسر تھی۔ جنگ عظیم کے دوران میں وہ دشمن کے مقبوضہ فرانسیسی علاقے میں جا گھسی اور اس طرح لڑتی ہوئی گرفتار کر لی گئی دشمن نے بعض فوجی راز معلوم کرنے کی ہر چند کوشش کی لیکن اس نے اپنے ساتھیوں وغیرہ کا پتہ بتانے سے بھی انکار کیا۔ اس پر دشمن نے اسے ستمبر ۱۹۴۴ء میں گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ کئی سال کی تحقیق و تفتیش کے بعد اب تیس سالہ خاتون کے حالات کا پتہ چلا ہے ۔۔۔ پاکستان ہاؤس کا جو افسر جارج کراس لینے بکنگھم پیلس جائیگا۔ وہ موصوفہ کے بھائی مسٹر ولایت عنایت خاں ہیں وہ برطانیہ میں صوفی تحریک کے لیڈر ہیں۔ (استار)

کمیونزم کیخلاف جنگ کرنیکے منصوبے

عرب حکومتوں کی مشترکہ کانفرنس کا انعقاد

عمان ۷ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ عرب ملکوں کے سفارتی حلقوں کے درمیان کمیونزم کے خلاف جنگ کرنے کے طریقوں پر غور کرنے کے لئے ایک کانفرنس کے انعقاد کی تجویز زیر غور ہے۔ اس سلسلے میں آجکل ابتدائی گفتگو شنید ہو رہی ہے (استار)

عبرانی کی پڑھائی لازمی قرار دیدی گئی

دمشق ۷ اپریل فلسطین سے حال ہی میں واپس آتے ہوئے ایک جنگی قیدی کا حوالہ دیتے ہوئے "الکعباس" نے تحریر کیا ہے کہ یہودیوں کے مقبوضہ علاقوں میں عربوں اور یہودیوں کے لئے عبرانی زبان کا سیکھنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ (دستار)

برطانیہ اور دوسرے ممالک کو جوٹ کی مانگ

لنڈن ۷ اپریل۔ کپڑا تیار کرنے کی فرم اے اینڈ اس کمپنی لمیٹڈ کے چیئرمین لارڈ رمیڈن نے اپنے سالانہ بیان میں ہندوستان اور پاکستان کو متنبہ کیا کہ اگر جوٹ کی کمی برقرار رہی تو جوٹ کے گاہکوں کو اس کا بدل تلاش کرنا پڑیگا ان کا کہنا ہے۔ یہ ہر شخص جانتا ہے کہ پاکستان اور ہندوستان میں حالات اتنے آسان نہیں ہیں لیکن ان کا فائدہ اسی میں ہے کہ وہ دیکھیں کہ آیا برطانیہ اور دوسرے ممالک کی ضروریات پوری ہوتی ہیں یا نہیں۔

تمام دنیا میں اس امر کی سخت کوششیں کی گئی ہیں کہ جوٹ کا بدل مل سکے۔ اور اگر اس کے ملنے میں کمی ہوئی یا قیمتیں زیادہ ہو گئیں تو آنے والے دنوں اور کوئی شے استعمال میں آجائے گی۔ (استار)

سوڈان کے متعلق حکومت مصر کی پالیسی

قاہرہ ۷ اپریل۔ سوڈان میں مصری اخبار "الاہرام" کے نامہ نگار اور قاہرہ میں سوڈانی وفد کے ممبر مسٹر یحیی عبدالقادر نے سوڈان کے مستقبل کے متعلق مصر کے سابق وزیر اعظم علی مہر پاشا سے کچھ سوالات کئے جواب میں علی مہر پاشا نے کہا کہ مصر کبھی اپنی داخلی پالیسی پر اتنا متحد نہیں ہوا تھا جتنا وہ سوڈان اور اہل سوڈان کی آزادی کی ضرورت پر ہو گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم یہ نہیں چاہتے کہ اقتدار برطانیہ کے ہاتھ سے مصریوں کے ہاتھ میں منتقل ہو جائے لیکن ہم اہل مصر اور اہل سوڈان کے درمیان آزادانہ اتحاد قائم کرنا چاہتے ہیں۔ اور ہماری خواہش ہے کہ دونوں کے درمیان خلوص اور وفاداری کی بنا پر حقیقی تعاون ہو۔ (دستار)

روس اور ایران کی سرحد پر حادثات کے متعلق ایران کی تردید

طہران ۷ اپریل۔ یہاں اس اطلاع کی تردید کی گئی ہے کہ روس اور ایران کی سرحد پر حادثات نازک صورت اختیار کر گئی ہے۔ ایک ذمہ دار فوجی نے بتایا کہ بات صرف اتنی تھی کہ دو اپریل کو مغربی آذربیجان میں خنداں بلاغ کے قریب جہاں سرحد پہاڑوں کی وجہ سے غیر معین سی ہے۔ ایرانی گشتی دستوں اور روسی گشتی دستوں میں گولی چل گئی۔ دونوں جانب کچھ افراد زخمی ہوئے۔ لیکن اب قطعی سکون ہے (دستار)

تقسیم کشمیر کی تجویز کے خلاف ۱۵ اپریل کو جلوس نکالے جائیں

کراچی ۷ اپریل۔ جمعیت علمائے اسلام (پاکستان) نے ۱۵ اپریل کو پاکستان کے طول و عرض میں یوم کشمیر منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ جمعیت نے اعلان کیا ہے کہ ۱۵ اپریل کو پاکستان کے ہر حصہ میں جلوس نکالے جائیں اور نعرے لگائے جائیں کہ تقسیم کشمیر کی کوئی تجویز کسی صورت میں بھی تسلیم نہیں کی جائے گی (اصح)